الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

2564586: فیکس 2560300-2560400 :فون www.jamiabinoria.net :ویب سائٹ darulifta@gmail.com :ای میل

Name :> **Atif Azhar**

Address :> **Gujranwala, Pakistan**

Subject :> **JOB**

Writer :> عزیز الحق سیف

Serial No :> **10264**

Fatwa No :>

Date :> **11/20/2010**

Email :>

Aslam-O-Alaikum, I am an Auditor BPS-14 in Govt. Department. In this department we have the power of pre-audit and issue the cheques to DDOs(Drawing & Disbursement Officer), but our Director force us to take Bribe/Commission from DDOs. What can we do now as we have to take bribe to give it to our Director otherwise we have to pay the commission to the same director from our pocket.

السلام علیکم! میں حکومتی ادارہ میں ایک آڈیٹر ہوں اس ادارہ میں ہمیں فری حساب (Pre-audit) کا اختیار ہوتا ہے اور D.D.O کو چیک جاری کرتے ہیں۔ لیکن ہمارا ڈائریکٹر ہمیں D.D.O سے رشوت لینے پر مجبور کرتا ہے اب ہم کیا کرسکتے ہیں ہمیں ڈائریکٹر کو دینے کیلئے رشوت لینی پڑتی ہے ورنہ ہمیں اپنی جیب سے کمیشن دینی پڑتی ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ سائل کا اپنی جیب سے دینا یا D.D.O. سے لیکر دینا بہر دو صورت رشوت ہی ہے جس کا لینا اور دینا قطعاً جائز نہیں اسلئے اگر سائل کو رشوت کے مذکور سلسلہ کے بغیر ڈیوٹی انجام دینا ممکن ہو تو بہتر ورنہ اسے چاہیئے کہ وہ اپنے کام سے متعلق سرکاری کسی دوسرے ایسے ادارے میں اپنی تبدیلی کروالے جہاں اس قسم کے ناجائز امور انجام نہ دینے پڑتے ہوں۔

كما في روح المعاني تحت هذه الآية - يآيها الذين آمنوا لا تأكلوا اموالكم بينكم بالباطل الآية بيان لبعض المحرمات المتعلقة بالأموال والأنفس (إلى قوله) والمعنى لا يأكل بعضكم أموال بعض، والمراد بالباطل ما يخالف الشرع كالربا، والقمار الخ (ج ۳ ص ۱۵ الجزء الخامس)۔

وفي سنن الترمذي - عن عبد الله بن عمرو قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الراشي والمرتشي هذا حديث حسن صحيح (ج ۱ ص ۲۴۸)۔

وفي سنن أبي داؤد أيضا هكذا بغير هذا السند (ج ۲ ص ۱۴۸)۔

والله أعلم بالصواب۔

عزیز الحق عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی نمبر ۱۶

۹ ربیع الأول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۱ ربیع الاول ۱۴۳۲

10262

۱۴۳۲/۳/۱۲

16/2/11